https://www.afkareislami.com

(۷) وَمِنْ كِتَابٍ لَّهٗ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اِلَيْهِ اَيْضًا

اَمَّا بَعْدُ! فَقَدْ اَتَتْنِيْ مِنْكَ مَوْعِظَةٌ مُّوَصَّلَةٌ، وَ رِسَالَةٌ مُّحَبَّرَةٌ، نَمَّقْتَهَا بِضَلَالِكَ، وَ اَمْضَيْتَهَا بِسُوْٓءِ رَاْيِكَ، وَ كِتَابُ امْرِئٍ لَّيْسَ لَهٗ بَصَرٌ يَّهْدِيْهِ وَ لَا قَآئِدٌ يُّرْشِدُهٗ، قَدْ دَعَاهُ الْهَوٰى فَاَجَابَهٗ، وَ قَادَهُ الضَّلَالُ فَاتَّبَعَهٗ، فَهَجَرَ لَاغِطًا، وَ ضَلَّ خَابِطًا.

[مِنْهُ]

لِاَنَّهَا بَيْعَةٌ وَّاحِدَةٌ لَّا يُثَنّٰى فِيْهَا النَّظَرُ، وَ لَا يُسْتَاْنَفُ فِيْهَا الْخِيَارُ. الْخَارِجُ مِنْهَا طَاعِنٌ، وَ الْمُرَوِّیْ فِيْهَا مُدَاهِنٌ.

-----☆☆-----

مکتوب (۷)

معاویہ ابن ابی سفیان کے نام

تمہارا بے جوڑ نصیحتوں کا پلندہ اور بنایا سنوارا ہوا خط میرے پاس آیا، جسے اپنی گمراہی کی بنا پر تم نے لکھا اور اپنی بے عقلی کی وجہ سے بھیجا۔ یہ ایک ایسے شخص کا خط ہے کہ جسے نہ روشنی نصیب ہے کہ اسے سیدھی راہ دکھائے اور نہ کوئی رہبر ہے کہ اسے صحیح راستے پر ڈالے، جسے نفسانی خواہش نے پکارا تو وہ لبیک کہہ کر اٹھا، اور گمراہی نے اس کی رہبری کی تو وہ اس کے پیچھے ہولیا، اور یاوہ گوئی کرتے ہوئے اول فول بکنے لگا، اور بے راہ ہوتے ہوئے بھٹک گیا۔

[اس مکتوب کا ایک حصہ یہ ہے]

کیونکہ یہ بیعت ایک ہی دفعہ ہوتی ہے، نہ پھر اس میں نظرثانی کی گنجائش ہوتی ہے، اور نہ پھر سے چناؤ ہوسکتا ہے۔ اس سے منحرف ہونے والا نظامِ اسلامی پر معترض قرار پاتا ہے، اور غور و تامل سے کام لینے والا منافق سمجھا جاتا ہے۔

--☆☆--

(۸) وَمِنْ كِتَابٍ لَّهٗ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اِلٰى جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ لَمَّاۤ اَرْسَلَهٗ اِلٰى مُعَاوِيَةَ:

اَمَّا بَعْدُ! فَاِذَاۤ اَتَاكَ كِتَابِیْ فَاحْمِلْ مُعَاوِيَةَ عَلَى الْفَصْلِ، وَ خُذْهُ بِالْاَمْرِ الْجَزْمِ، ثُمَّ خَيِّرْهُ بَيْنَ حَرْبٍ مُّجْلِيَةٍ، اَوْ سِلْمٍ مُّخْزِيَةٍ، فَاِنِ اخْتَارَ الْحَرْبَ فَانْبِذْ اِلَيْهِ، وَ اِنِ اخْتَارَ السِّلْمَ فَخُذْ بَيْعَتَهٗ، وَ السَّلَامُ.

-----☆☆-----

مکتوب (۸)

جب جریر ابن عبد اللہ بجلی کو معاویہ کی طرف روانہ کیا (اور انہیں پلٹنے میں تاخیر ہوئی) تو انہیں تحریر فرمایا:

میرا خط ملتے ہی معاویہ کو دوٹوک فیصلے پر آمادہ کرو، اور اسے کسی آخری اور قطعی رائے کا پابند بناؤ، اور دو باتوں میں سے کسی ایک کے اختیار کرنے پر مجبور کرو کہ گھر سے بے گھر کر دینے والی جنگ یا رسوا کرنے والی صلح۔ اگر وہ جنگ کو اختیار کرے تو تمام تعلقات اور گفت و شنید ختم کر دو اور اگر صلح چاہے تو اس سے بیعت لے لو۔ والسلام۔

--☆☆--